۷۸۶
مدینہ
۹۲
الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ

انچاس ۴۹ کروڑ نمازوں کا ثواب

*

از مکتوبات:-
امیر اہلسنت ابوبلال
محمد الیاس عطار
قادری، رضوی

ناشر
مکتبۃ المدینہ
شہید مسجد کھارادر کراچی
فون: ۲۰۳۳۱۱
ہدیہ: 1 روپیہ

جملہ حقوق محفوظ ہیں

Marfat.com

Marfat.com

۷۸۶

مدینہ
۹۲

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ

اُنچاس ۴۹ کروڑ نمازوں کا ثواب

*

ازمکتوبات:-

امیرِاہلسنّت ابوالبلال

محمّد الیاس عطّار

قادری رِضوی

ناشر

مکتبۃ المدینہ

شہید مسجِد کھارادر کراچی۔

فون: ۲۰۳۳۱۱

ہدیہ: 1 روپیہ

جملہ حقوق محفوظ ہیں

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ سگِ مدینہ محمد الیاس عطّار قادری رضوی عُفیَ عنہٗ کی جانب سے، دیوانۂ مدینہ، عاشقِ سلطانِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم، مبلّغِ دعوتِ اسلامی الحاج محمد ابراہیم قادری رضوی کی خدمتِ سراپا محبت میں مکّے مدینے کی مہکی مہکی فضاؤں کی برکتوں سے مالا مال خوشبودار سلام

اَلسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ عَلٰی کُلِّ حَال

سُنّتوں کے دَرد میں تڑپتا ہوا گرامی نامہ موصول ہوا۔ اس میں میرے بیان سے متعلق وَضاحت طلب کرتے ہوئے لکھا ہے، ”آپ نے اپنے بیان میں کہا تھا کہ جو راہِ خدا عزوجل میں نکلتا ہے اُسے ایک نماز ادا کرنے پر اُنچاس ۴۹ کروڑ نمازوں کا ثواب ملتا ہے۔ برائے مہربانی کسی مُعتبر کتاب کا حوالہ تحریر کردیں ساتھ ہی راہِ خدا عزوجل میں نکلنے کے چند فضائل بھی تحریر فرمادیں تاکہ اسلامی بھائیوں کو دعوتِ اسلامی کے تربیتی وُفود کے ساتھ شامل ہونے کی ترغیب دلانے میں آسانی ہو۔“

اُنچاس کروڑ کا ثواب دوحدیثوں سے استدلال

اَللہ ورسول (عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللّٰہ علیہ وسلّم) کے بھروسے پر تعمیلِ ارشاد کی سَعی کرتا ہوں۔ کوئی ایسی حدیث ہُنوز نظر سے نہیں گزری جس میں صَراحۃً

Marfat.com

یہ الفاظ موجود ہوں کہ راہِ خدا عزوجل میں نکلنے والے کو ایک نماز ادا کرنے پر اُنچاس ۴۹ کروڑ نمازوں کا ثواب ملتا ہے۔ البتہ دو حدیثوں کو ملا کر یہ حساب نکالا ہے۔ ایک حدیثِ مبارک میں ہے کہ راہِ خدا عزوجل میں نکل کر خرچ کرنے والے کو ایک دِرہم کے بدلے سات لاکھ دِرہم کا ثواب ملتا ہے اور دوسری حدیثِ پاک میں ہے کہ راہِ خدا عزوجل میں نکل کر نماز، روزوں اور ذِکرُ اللہ کا ثواب راہِ خدا عزوجل میں مال خرچ کرنے سے سات سو گنا ملتا ہے۔ سات لاکھ کو سات سو سے ضرب دیں تو حاصلِ ضرب اُنچاس ۴۹ کروڑ آتا ہے۔ اب دونوں احادیثِ مبارکہ کا مَتن بمع حوالہ جات مُلاحظہ فرمائیں۔

سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ، فیضِ گنجینہ، صاحبِ مُعطّر پسینہ، باعثِ نُزولِ سکینہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کا فرمانِ عالیشان ہے:

(١) مَنْ اَرْسَلَ بِنَفَقَةٍ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ وَاَقَامَ فِيْ بَيْتِهٖ فَلَهٗ بِكُلِّ دِرْهَمٍ سَبْعُ مِائَةِ دِرْهَمٍ وَمَنْ غَزٰى بِنَفْسِهٖ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ وَاَنْفَقَ فِيْ وَجْهِهٖ ذٰلِكَ فَلَهٗ بِكُلِّ دِرْهَمٍ سَبْعُ مِائَةِ

ترجمہ: جو راہِ خدا عزوجل میں مال بھیجے اور خود گھر بیٹھا رہے تو اس کے لئے ہر درہم کے بدلے سات سو درہم ہیں اور جو راہِ خدا عزوجل میں جہاد کرے اور راہِ خدا عزوجل میں خرچ بھی کرے تو اسے ایک دِرہم

Marfat.com

اَلْفِ دِرْهَمٍ ثُمَّ تَلَى هٰذِهِ الْاٰيَةَ ۔ کے بدلے سات لاکھ درہم کا ثواب ملے گا۔ پھر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی؛

وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ۔[1]

(سنن ابن ماجہ ص ۱۹۸)

۲ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الصَّلٰوةَ وَالصِّيَامَ وَالذِّكْرَ يُضَاعَفُ عَلَى النَّفَقَةِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ بِسَبْعِمِائَةِ ضِعْفٍ ۔

ترجمہ: حضورِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، بے شک (راہِ خدا عزوجل میں) نماز اور روزوں اور ذِکر کا ثواب راہِ خدا عزوجل میں مال خرچ کرنے سے سات سو گنا زیادہ ہے۔

(ابو داؤد ص ۳۳۸ ج ۱)

اوّل الذکر حدیثِ مبارک میں راہِ خدا عزوجل میں نکل کر خرچ کرنے والے کے لئے ایک دِرہم کے بدلے سات لاکھ دِرہم کا ثواب جو مذکور ہوا اِس سے مُراد صرف یہی نہیں کہ صدقہ وخیرات کرے گا تو یہ ثواب ملے گا بلکہ اِس سے مُراد مُطلقاً خرچ ہے یعنی جو بھی جائز مال خرچ ہوگا خواہ اپنی ذات ہی پر خرچ کیا اس پر بھی سات لاکھ گُنا ثواب ہے۔

ثانِیُ الذِکر حدیثِ پاک میں نماز، روزے اور ذِکر کا ثواب

---

[1] ترجمہ: اور اللہ عزوجل اس سے بھی زیادہ بڑھائے جس کیلئے چاہے (البقرہ آیت ۲۶۱ کنزالایمان)

Marfat.com

راہِ خدا عزوجل میں مال خرچ کرنے کے مقابلے میں سات سو گُنا فرمایا گیا ہے لہٰذا مُتذکرہ دونوں حدیثوں کو ملانے سے ان کا ثواب اُنچاس کروڑ بنتا ہے۔ ذِکر میں تِلاوتِ قرآن، درس و بیان، اذان وجوابِ اذان، خُطبہ و دُعا، اِستغفار، تکبیر و تہلیل، تسبیح و تحمید، ذکرِ الٰہی، دُرود و سلام اور نعت شریف وغیرہ سب شامِل ہیں۔

راہِ خدا عزوجل میں فاصلے کی کوئی قید نہیں

راہِ خدا عزوجل میں نکلنے والے کے لئے کسی فاصلے کی قید نہیں بے شک اپنے پڑوس ہی کی مسجد میں اگر وہ اِس نیت سے گیا کہ علمِ دین سیکھے گا۔ مثلاً وہاں "فیضانِ سُنّت" کا درس ہوتا ہے اور وہ اس درس کو سُنے گا یا سنّتوں بھرا اجتماع ہوتا ہے اِس میں شرکت کرے گا کہ درس و اجتماع بھی حُصولِ علم کے ذرائع ہیں نیز سُنّتوں کے تربیّتی وُفود یا قافِلوں کے ساتھ اپنے شہر سے دوسرے شہر جانا بھی حُصولِ علمِ دین کا بہترین ذریعہ ہے اور ان سب کو راہِ خدا عزوجل میں نکلنے کے فضائل حاصل ہوں گے۔ یقیناً علمِ دین سیکھنے کے لئے اپنے گھر سے نکلنے والا بھی مُجاہِد فی سبیل اللہ ہے۔ جیسا کہ حضرتِ سیِّدُنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب وسینہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا۔

Marfat.com

مَنْ خَرَجَ فِیْ طَلَبِ الْعِلْمِ فَهُوَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ حَتّٰی يَرْجِعَ۔

ترجمہ: جو تلاشِ علم میں نکلا وہ واپسی تک راہِ خدا عزوجل میں ہے

(ترمذی ج۲ ص۸۹)

علم کا طالب مجاہد ہے

اس حدیثِ پاک کے تحت مفسرِ شہیر حضرتِ علامہ مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں، جو کوئی مسئلہ پوچھنے کے لئے اپنے گھر سے یا علم کی جستجو میں اپنے وطن سے علماء کے پاس گیا وہ بھی مجاہد فی سبیل اللہ ہے۔ غازی کی طرح گھر لوٹنے تک اس کا سارا وقت اور ہر وقت اور ہر حرکت عبادت ہوگی۔ گھر آجانے کے بعد یہ ثواب ختم ہو جائے گا۔ (مراۃ المناجیح ج۱ ص۲۰۳)

اُنچاس کروڑ گنا ثواب کی دھوم

سُبْحٰنَ اللّٰہ عزوجل! دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے ہر دم وابستہ رہنے والے اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں بھی کتنے خوش نصیب ہیں کہ انہیں وقتاً فوقتاً راہِ خدا عزوجل میں نکلنے کا موقع ملتا ہی رہتا ہے۔ کبھی درس کے لئے نکلتے ہیں تو کبھی سنتوں بھرے اجتماع کے لئے اور وہ بھی کیسے خوش بخت ہیں جو دعوتِ اسلامی کے بے شمار مدارس بنام "مدرسۃ المدینہ" میں پابندی سے

Marfat.com

قرآنِ پاک کی تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ نیز وہ اسلامی بھائی کس قدر بختور ہیں جو سنّتوں کی تربیّت کا جذبہ لے کر دعوتِ اسلامی کے وُفود کے ساتھ ایک شہر سے دوسرے شہر اور ایک گاؤں سے دوسرے گاؤں تشریف لے جاتے ہیں۔ ان سب راہِ خدا عزوجل میں نکلنے والوں کو ثواب کا کیسا عظیم ذخیرہ ہاتھ آتا ہے۔ نَماز ادا کریں تو اُنچاس کروڑ نَمازوں کا ثواب پائیں[1]۔ روزہ رکھیں تو انچاس کروڑ روزوں کا ثواب کمائیں۔ ایک بار سُبْحٰنَ اللہ کہیں تو گویا انچاس کروڑ بار سُبْحٰنَ اللہ کہہ لیا۔ ایک بار دُرُود شریف پڑھا تو گویا انچاس کروڑ دُرُود شریف پڑھ لئے اور اذان کا جواب دیا تو وارے ہی نیارے ہو گئے کہ

اذان کے جواب کی فضیلت

"ابنِ عَساکر" کی روایت کے مطابق اذان واِقامت کا ہر ہر کلمہ دوہرانے والی خاتون کو فی کلمہ ایک ایک لاکھ نیکیاں ملتی ہیں اور ایک ایک ہزار دَرَجات بُلند ہوتے ہیں اور ایک ایک ہزار گناہ مُعاف ہوتے ہیں۔ اور مَرد کیلئے ان سب کا دُگنا اَجر ہے "اللہُ اکبر اللہُ اکبر" یہ دُو کلمے ہیں اس طرح اذان میں کُل

---

[1] یہاں کوئی یہ نہ سمجھے کہ حج وعمرہ والا ثواب میں پیچھے رہ گیا۔ ایسا ہرگز نہیں۔ حج وعمرہ کے لئے جانے والا بھی راہِ خدا عزوجل میں ہے۔ اسے راہِ خدا عزوجل میں نکلنے کا ثواب بھی ملے گا۔ اور خاص مسجدُ الحرام شریف میں ایک نماز کا لاکھ گنا اور مسجدِ نبوی علیٰ صَاحِبِہَا الصَّلوٰۃُ وَالسَّلام میں نماز ادا کرنے کا پچاس ہزار گنا ثواب بھی ملے گا۔ اور اس طرح اس کا ثواب انچاس کروڑ گنا سے بے شمار گُنا بڑھ جائیگا (اِن شاءَ اللہ)۔ سگِ مدینہ عُفِیَ عَنْہُ

Marfat.com

پندرہ کلمات ہیں، فجر کی اذان میں سترہ کلمات اور ہر اقامت میں بھی سترہ کلمات ہیں لہٰذا جوابِ اذان و اقامت میں ویسے ہی لاکھوں نیکیاں حاصل ہو رہی ہیں اور پھر راہِ خدا عزوجل میں نکلنے والے کو تو اس کا بھی انچاس کروڑ گنا ثواب ملتا ہے۔ اس کے علاوہ بھی راہِ خدا عزوجل میں نکلنے والے کو بے شمار فضائل حاصل ہوتے ہیں۔ چنانچہ پڑھیے اور جھومئے۔

راہِ خدا عزوجل کے غبار کی فضیلت

حضرتِ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ پاک، صاحبِ لولاک، سیاحِ افلاک صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے، وہ شخص آگ میں داخل نہ ہوگا جو خوفِ خدا عزوجل میں روئے حتیٰ کہ دودھ تھن میں لوٹ جائے اور کسی بندے پر راہِ خدا عزوجل کا غبار اور دوزخ کا دھواں جمع نہیں ہو سکتا۔ (مشکوٰۃ ص ۳۳۳، ترمذی ص ۱۹۶ ج ۱)

کون سا غبار راہِ خدا عزوجل کا غبار ہے؟

حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں، یعنی جیسے دوہے ہوئے دودھ کا تھن میں واپس جانا ناممکن ہے ایسے ہی اس شخص کا (جو خوفِ خدا عزوجل سے روئے) دوزخ میں جانا ناممکن ہے۔ مزید فرماتے ہیں راہِ خدا عزوجل کا غبار وہ غبار ہے جو

Marfat.com

رب عزوجل کی رضا کے لئے راستہ چلا جائے اور وہاں کا غبار بدن یا کپڑوں یا پاؤں یا چہرے پر پڑے۔ جیسے مسجد کو جاتے، طلب علم، جہاد، حج و عمرہ وغیرہ کرنے کی حالت میں جو گرد و غبار پڑے۔ جیسے دو ضدیں جمع نہیں ہو سکتیں ایسے ہی اراہ خدا عزوجل کا غبار اور دوزخ کا دھواں) ایک جگہ یہ دو چیزیں جمع نہیں ہو سکتیں۔ چونکہ ناک کے نتھنے پیٹ اور دماغ کے دروازے ہیں کہ انہیں کے ذریعے ہوا اندر باہر آتی جاتی ہے، اگر ان میں راہ خدا عزوجل کا غبار پڑے تو یقیناً سانس کے ساتھ پیٹ اور دماغ میں پہنچے گا۔ جس مؤمن کے پیٹ میں سانس کے ذریعے راہ خدا عزوجل کا غبار پہنچ جائے وہاں دوزخ کا دھواں نہ پہنچے۔ یعنی وہ دوزخ میں تو کیا دوزخ کے قریب بھی نہ جائے گا۔ (مراۃ المناجیح)

حکایت حضرت سیدنا برید بن ابو مریم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ میں نماز جمعہ کے لئے پیدل جا رہا تھا کہ سیدنا عبایہ بن رفاعہ بن رافع رضی اللہ عنہ سے میری ملاقات ہوئی۔ انہوں نے فرمایا، تمہیں خوشخبری ہو تمہارے یہ قدم اللہ کی راہ میں ہیں۔ میں نے سیدنا ابو عبس رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ نبی اکرم، نور مجسم شاہ بنی آدم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جس کے قدم راہ خدا عزوجل میں

Marfat.com

غبار آلود ہو جائیں اُن پر دوزخ حرام ہے۔" (ترمذی ص۱۹۶ ج۱)

زخمی ہونے کی فضیلت حضرت سیّدُنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، سیّدُ المبلّغین، رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِین صلّی اللہ علیہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے۔" جو شخص راہِ خدا عزوجل میں زخمی ہوتا ہے اور اللہ عزوجل خوب جانتا ہے کہ کون اِس کی راہ میں زخمی ہوا ہے تو وہ قیامت کے روز آئے گا تو اُس کے زخم تازہ ہوں گے۔ رنگ تو خون کا ہوگا مگر خوشبو مُشک کی سی ہوگی۔" (مسلم، بخاری، مشکوٰۃ ص۳۳۰)

مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں، یہاں صاحبِ مرقات نے فرمایا، کفّار سے جہاد میں باغیوں، ڈاکوؤں کے ہاتھوں زخمی ہونے والا، یُوں ہی تبلیغِ دین کے سلسلے میں مسلمانوں کے ہاتھوں زخمی ہونے والا اس میں سب شامل ہیں سب کا یہ ہی اَجر ہے جو یہاں مذکور ہے۔" یعنی اس کے زخم ہرے ہوں گے، ان سے تازہ خون جاری ہوگا، مگر اس دن تکلیف نہ ہوگی، یہ خون جاری ہونا اس کے مجاہد ہونے کی نشانی ہوگی، وہ خون نہ تو نجس ہوگا، نہ بدبودار، بلکہ اس کی مہک سے محشر والے تعجّب کریں گے اور اُس شخص کا احترام کریں گے۔ جب زخمی کا یہ حال ہے تو راہِ خدا عزوجل میں شہید ہونے والے کا کیا پوچھنا! یہ خوشبو عبادت کے اثر سے ہوگی،

Marfat.com

جیسے روزہ دار کے مُنہ کی خوشبو رب تعالیٰ کو مُشک کی خوشبو سے زیادہ پیاری ہے (مِراۃ المناجیح)

یہ زخم ہے طیبہ کا یہ سب کو نہیں ملتا
کوشش نہ کرے کوئی اِس زخم کو سینے کی

پُھنسی نکلنے کی فضیلت

حضرتِ سیدنا مُعاذ ابنِ جَبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سیدنا محمد رسُولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے، جو راہِ خدا عزوجل میں اُونٹنی دُوہنے کے وَقفہ کے برابر جہاد کرے تو یقیناً اُس کے لئے جنت واجب ہوگئی اور جو راہِ خدا عزوجل میں معمولی زخمی کیا جائے یا معمولی تکلیف دیا جائے تو وہ زخم قیامت کے دن اس سے زیادہ چمکدار ہوگا جیسا کہ تھا اُس کا رنگ زعفرانی ہوگا اس کی خوشبو مُشک کی سی اور جسے راہِ خدا عزوجل میں پُھنسی نکل آئے تو یقیناً اس پر شہیدوں کی مُہر ہوگی۔

(ترمذی، ابوداؤد، نسائی، مِشکوٰۃ ص ۳۳۲)

قُدرتی پُھڑیا یا پُھنسی بھی اگر غازی کو نکل آئے تو اس کے لئے شہید کی نِشانی ہوگی اسے بھی شہیدوں کے زُمرہ میں داخل کیا جائے گا اس کا بھی احترام ہوگا کیونکہ اس نے راہِ خدا عزوجل میں کوشش تو کی ہے۔ (مِراۃ المناجیح)

Marfat.com

پہرہ دینے کی فضیلت حضرت سیّدنا ابنِ عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، "تاجدارِ مدینہ، راحتِ قلب و سینہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے، دو آنکھیں ہیں جنہیں آگ نہ چھوئے گی ایک وہ آنکھ جو خوفِ خدا عزوجل سے روئے اور ایک وہ آنکھ جو راہِ خدا عزوجل میں پہرہ دے۔"

(ترمذی ص۱۹۷ ج ۱)

حضرتِ مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں، جب آنکھ کو دوزخ کی آگ نہ چھوئے گی تو آنکھ والے کو بھی نہ چھوئے گی۔ یہ مطلب نہیں کہ صرف آنکھ تو آگ سے بچی رہے باقی جسم آگ میں جائے۔ اگر ایک عضو بخشا جائے تو اُس کے صدقہ سے سارے اَعضاء بخشے جائیں گے۔ مُصنّفین عُلمائے دین کی اگر انگلیاں بخش دی گئیں تو ان شاءَ اللہ سارا جسم بھی بخش دیا جائے گا۔ اسی طرح جو آنکھ عشقِ مُصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم میں روئے ان شاءَ اللہ وہ بھی بخشی جائیگی۔

(مراٰۃ المناجیح)

یادِ نبیٔ پاک صلی اللہ علیہ وسلم میں روئے جو عُمر بھر
مولیٰ عزوجل! مجھے تلاش ایسی چشمِ تر کی ہے

نیکی کی دعوت کی فضیلت اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عزوجل جب راہِ خدا میں نکلنے کے لئے اس قدر عظیم الشّان فضائل ہیں تو راہِ خدا عزوجل میں نکل کر نیکی

Marfat.com

کی دعوت دینے کے کس قدر فضائل ہوں گے۔ صرف علمِ دین سیکھنے کے لئے نکلنے والا جب مجاہد فی سبیل اللہ کی طرح ہے تو علم سیکھ کر دوسروں کو پہنچانے والے کا کیا مقام ہوگا! چنانچہ سیدنا امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے "کیمیائے سعادت" میں یہ حدیث نقل کی ہے کہ "تمام نیکیاں جہاد کے سامنے ایسی ہیں جیسے دریائے عظیم کے سامنے ایک قطرہ اور اَمْرٌ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَہْیٌ عَنِ الْمُنْکَر کے سامنے جہاد ایسے ہے جیسے دریائے عظیم کے سامنے ایک قطرہ"۔

ایمان افروز حکایت ہمارے اَسلاف راہِ خدا عزوجل میں نکلتے بھی تھے اور دَیس ہو یا پَردیس، شہر ہو یا جنگل، گھر ہو یا جَیل ہر جگہ ہر حال میں نیکی کی دعوت دیتے رہتے تھے۔ چنانچہ حضرتِ سیِّدُنا مُجدِّدِ الفِ ثانی رحمۃ اللہ علیہ کا واقعہ ہے۔ جہانگیر بادشاہ نے وزیر کے بھڑکانے کے سبب آپ کو گوالیار کے قلعہ میں نظر بند کرا دیا۔ وہاں ہزارہا غیر مسلم قیدی بھی تھے۔ آپ نے اُن کو نیکی کی دعوت پیش کی آپ کے اَخلاقِ کریمہ اور طریقۂ تبلیغ سے مُتأثّر ہو کر سب کے سب مسلمان ہو گئے اور سینکڑوں قیدیوں پر نظرِ کرم فرما کر دَرجۂ ولایت پر پہنچا دیا۔ دن گزرتے گئے۔ ایک رات بادشاہ جہانگیر جب سویا تو اِس کی سوئی ہوئی قسمت انگڑائی لے کر جاگ اُٹھی، کیا دیکھتا ہے، رحمتِ عالَم، نُورِ مُجسّم شاہِ بنی آدم صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

بطورِ تأسّف (یعنی بطورِ افسوس) اپنی مُقدّس اُنگلی مُبارک دانتوں میں دبائے ہوئے ارشاد فرمارہے ہیں،

"جہانگیر! تُو نے کتنے عظیم شخص کو قید کر دیا!"

صُبح ہوتے ہی فوراً جہانگیر نے آپ کی رہائی کا فرمان جاری کر دیا۔ مگر دشمنوں نے بادشاہ کو مشورہ دے کر یہ حکم دلوایا کہ چند روز آپ لشکر میں رہیں۔ یہ معاملہ آپ رحمۃ اللہ علیہ کے لئے بے حد تکلیف دِہ تھا لیکن اِس کا فائدہ یہ ہوا کہ جہانگیر کو آپ کی صُحبت نصیب ہوگئی اور صحبتِ فیضِ اثر سے جہانگیر کے دل کی کایا پلٹ گئی اور وہ آپ کے دستِ حق پرست پر تائب ہوگیا اور شراب نوشی اور دیگر بے شمار بُرائیوں سے باز آگیا۔

نگاہِ ولی میں وہ تاثیر دیکھی

بدلتی ہزاروں کی تقدیر دیکھی

والسّلام مَعَ الْاِکرام

Marfat.com

دِل سے مِرے دُنیا کی مَحبّت نہیں جاتی

دل سے مرے دنیا کی مَحبَّت نہیں جاتی
سرکار صلی اللہ علیہ وسلم! گناہوں کی بھی عادت نہیں جاتی

دن رات مُسلسَل ہے گناہوں کا تَسَلسُل
کچھ تم ہی کرو نا یہ نحُوسَت نہیں جاتی

چُغلی کی تو بک بک کی ہے غصّے کی بھی عادت
سرکار کرم صلی اللہ علیہ وسلم! عادتِ غیبت نہیں جاتی

کھانے کی زِیادَت ہے تو سونے کی بھی کثرت
اور خندۂ بے جا[1] کی بھی خصلت نہیں جاتی

گو پیشِ نظر قبر کا پُر ہول گڑھا ہے
افسوس! مگر پھر بھی یہ غفلت نہیں جاتی

اے رحمتِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم! کمینے پہ کرم ہو
ہائے! نہیں جاتی بُری خصلت نہیں جاتی

جی چاہتا ہے پھوٹ کر روؤں ترے غم میں
سرکار صلی اللہ علیہ وسلم! مگر دل کی قساوت[2] نہیں جاتی

---

[1] یعنی فضول ہنسی
[2] سختی

Marfat.com

کیا ہو گیا سرکار ﷺ! غلاموں کو تمہارے
اَغیار کی فیشن کی نُحُوست نہیں جاتی

گو لاکھ بُرا ہوں مگر مایوس نہیں ہوں
صد شکر کہ امیدِ شفاعت نہیں جاتی

عادت مجھے معلوم ہے آقا ﷺ کی، کسی کا
دل توڑ کے سرکار ﷺ کی رحمت نہیں جاتی

"اپنوں" کو تو سرکار ﷺ! تباہی سے بچا لو
بے چاروں کے سینوں سے عداوت نہیں جاتی

اللہ عزوجل غنی! شانِ وَلی! راج دِلوں پر
دُنیا سے چلے جائیں حکومت نہیں جاتی

کچھ ایسی کشِش تجھ میں ہے اے شہرِ مدینہ!
گو حاضِری سَو بار ہو حسرت نہیں جاتی

نَیرنگئِ دُنیا کے تماشوں کی خبر ہے
عطّار مگر دل سے کیوں اُلفت نہیں جاتی

Marfat.com

Marfat.com

۷۸۶
مدینہ
۹۲

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ

امیرِ اہلسنّت حضرتِ علّامہ مولانا ابوالبلال

مُحمّد الیاسؔ قادری

دامت برکاتہم عالیہ کے

ایمان افروز و اصلاحی بیانات کی

کیسٹوں اور مایۂ ناز کتب کا مرکز

مکتبۃ المدینہ

شہید مسجد کھارادر کراچی۔ فون ۲۰۳۳۱۱

اسید می پرنٹرز فون ۲۰۳۶۸۰ کھارادر کراچی

Marfat.com

۷۸۶
مدینہ
۹۲

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ

امیرِ اہلسنّت حضرتِ علّامہ مولانا ابوالبلال

مُحَمَّد الیاس قادری

دامت برکاتہم عالیہ کے

ایمان افروز و اصلاحی بیانات کی

کیسٹوں اور مایۂ ناز کتب کا مرکز

مکتبۃ المدینہ

شہید مسجد کھارادر کراچی۔ فون ۲۰۳۳۱۱

ایڈمی پرنٹرز فون ۲۰۳۶۸۰۱ کھارادر۔ کراچی

Marfat.com